سوال

(241) دعا میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وسیلہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے سے دعا مانگنا جائز ہے؟ (ایک بہن ٹنڈآدم سندھ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے سے دعا مانگنا نہ قرآن سے ثابت ہے اور نہ حدیث سے لہذا یہ بدعت ہے۔ عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ والی روایت کا تعلق زندہ کی دعا سے ہے، وسیلے سے نہیں۔ کیونکہ آپ نے ان کے بارے میں دعا مانگنے کا وعدہ فرمایا تھا، کسی ایک صحیح حدیث میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد آپ کے وسیلے سے دعا مانگنا ثابت نہیں اور نہ سلف صالحین صحابہ رضی اللہ عنہ تابعین اور تبع تابعین نے اس پر عمل کیا ہے۔ وہ سب بغیر وسیلے کے براہ راست اللہ سے ہی مانگتے رہے ہیں لہذا صرف اللہ سے ہی بغیر کسی واسطے کے دعا مانگنی چاہیے۔

تنبیہ: طبرانی کی جس روایت میں سیدنا عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ کے بارے میں وفات کے بعد دعا کا ذکر آیا ہے۔ اس کی سند ضعیف ہے۔ دیکھئے شیخ البانی کی کتاب: التوسل واحکامہ (شہادت، اگست 2001)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد1۔کتاب الصلاۃ۔صفحہ469

محدث فتویٰ